"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ کی آواز

ماہنامہ

ایڈیٹر

نسیم سیفی

چندہ سالانہ ڈیڑھ روپیہ

قیمت فی کاپی پندرہ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اشاعت کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

ستمبر ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

چندہ سالانہ:- ڈیڑھ روپیہ۔ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام منیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- تحریک جدید کا مقصد ۲
- سادہ زندگی ۴
- وقف زندگی ۴
- تحریک جدید:- صداقت احمدیت کا روشن نشان ۵
- مجمع الجزائر فجی ۷
- شذرات ۹
- نقش جبیں (نظم) ۱۱
- تحریک جدید کی خبریں ۱۲
- تحریک جدید کے چندہ دہندگان ۱۶
- ایڈیٹر کی ڈاک ۱۶
- اشتہارات ۱۷ تا ۲۰

- پبلشر:- عبداللطیف
- مطبع:- ضیاء الاسلام پریس
- مقام اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۹

تبوک ۱۳۴۵ھ ہش ـــــــ ستمبر ۱۹۶۶ء

تحریک جدید کا مقصد

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذمہ تجدید دین کا کام لگایا گیا تھا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں اس کام کی بھرپور وضاحت کرتی ہیں نہایت صاف الفاظ میں اس بات کی طرف ہماری راہ نمائی کرتی ہیں کہ یہ تجدید دین اسلام کے باقی تمام ادیان پر غلبہ کا پیش خیمہ ہوگا یعنی تجدید دین سے نہ صرف مسلمان فائدہ اٹھائیں گے بلکہ باقی دنیا بھی اس سے مستفید ہوگی۔

جب سے احمدیت کا قیام ہوا ہے ہر رنگ میں مسلمانوں کی کایا پلٹ گئی ہے۔ مذہبی طور پر وہ پرانے رسوم و رواج جو دراصل اسلام کا حصہ نہیں تھے لیکن کسی نہ کسی خارجی اثر کے ماتحت ان کی زندگیوں میں دخیل ہو گئے تھے چھوڑتے چلے جا رہے ہیں دنیاوی طور پر وہ زیردستی کی حالت سے نکل کر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالادستی کی نعمت سے نوازے گئے ہیں اور اب دنیا کے اکثر حصوں میں وہ اپنے سیاہ و سفید کے مالک ہیں اور نہ صرف یہی کچھ بلکہ وہ دنیا کی سیاست پر ایک گہرا اثر ڈال رہے ہیں اور دنیا کو زبردست طور پر اس بات کا احساس ہوتا چلا جا رہا ہے کہ آئندہ عالمگیر سیاست پر اثر انداز ہونے والے فیصلے اسلامی ملکوں کے راہ نما کیا کریں گے۔

یہ سب کچھ ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہر ماننے والے کی یہ دلی خواہش ہے کہ اسلام کے غلبہ کی آخری شکل اس کی اپنی زندگی ہی میں نمایاں ہو جائے یا کم از کم یہ تو ہو جائے کہ یہ غلبہ جلد از جلد وقوع پذیر ہو جائے۔ اس سلسلہ میں یہ بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ اسلام کی جلد از جلد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترقی کا جذبہ شدت کے ساتھ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مقدس دل میں موجود تھا اس کا مقابلہ صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جذبہ کے ساتھ ہی کیا جا سکتا ہے۔ حضور نے ساری عمر — دن رات — یہ کوشش کی کہ کسی نہ کسی طرح جلد از جلد ساری دنیا میں اسلام غالب آنے کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جائیں۔ خواہ کن نتائج ہم سب کے سامنے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ حضور کے اس جذبہ کے پناہ اثرات سے دنیا ہمیشہ متاثر ہوتی رہے اور اسلام سرعت کے ساتھ ترقی کرتا چلا جائے۔

حضرت مصلح موعود رضؓ نے تحریک جدید کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"پس پھیل جاؤ دنیا میں پھیل جاؤ مشرق میں، پھیل جاؤ مغرب میں، پھیل جاؤ شمال میں، پھیل جاؤ جنوب میں، پھیل جاؤ یورپ میں، پھیل جاؤ امریکہ میں، پھیل جاؤ افریقہ میں، پھیل جاؤ جزائر میں، پھیل جاؤ چین میں، پھیل جاؤ جاپان میں، پھیل جاؤ دنیا کے کونے کونے میں یہاں تک کہ دنیا کا کوئی گوشہ، دنیا کا کوئی ملک اور دنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہ ہو جہاں تم نہ ہو۔ پس تم پھیل جاؤ جس طرح صحابہ پھیلے۔ پھیل جاؤ جس طرح قرونِ اولےٰ کے مسلمان پھیلے۔ تم جہاں جہاں جاؤ اپنی عزت کے ساتھ سلسلہ کی عزت قائم کرو۔ جہاں پھرو اپنی ترقی کے ساتھ سلسلہ کی ترقی کا موجب ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ ہماری زندگیوں میں ہی احمدیت کی تعلیم کے مراکز قائم ہو جائیں۔ پس قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقوں میں مراکز احمدیت قائم کرنا تحریک جدید کا ایک مقصد ہے۔" (خطبہ جمعہ ۱۵ فروری ۱۹۳۶ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے ذریعہ تجدید دین اور غلبہ اسلام کا کام درحقیقت اس جذبے کے ماتحت ساری دنیا میں پھیلتا چلا جا رہا ہے۔ خدا کے فضل سے ہر نیا دن چڑھنے والا اسلام کی ترقی کا ایک نیا پہلو اپنے دامن میں لے کر آتا ہے اور ہر شام اس بات کی شہادت دیتی ہے کہ تبلیغ اسلام کا کام تیز لہروں کی سرعت کے ساتھ پھیلتا اور بڑھتا چلا جا رہا ہے۔

یہ اللہ تعالےٰ کی تقدیریں ہیں اور یقیناً پوری ہو کر رہیں گی — اور یہ بھی یقینی بات ہے کہ انسانوں ہی کے ہاتھوں پوری ہوں گی۔ آیئے ہم میں سے ہر ایک شخص یہ کوشش کرے کہ وہ چاہے زندگی کے کسی ہی شعبہ میں مصروف عمل ہو اس کا ہر قول اور اس کا ہر فعل اسلام کے غلبہ کو قریب سے قریب تر لانے کا باعث بنے۔

تحریک جدید کا سارا نظام اس مقصد کے حصول کے گرد چکر لگاتا ہے اور کتنا بابرکت ہے یہ مقصد — اور کتنی بابرکت ہیں وہ کوششیں جو اس کے حصول کے لئے کی جا رہی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سادہ زندگی

"اِس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اِس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔ قربانی کے لئے، صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جبتک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں۔ ایک نابینا جہاد کا کتنا ہی شوق کیوں نہ رکھتا ہو اس میں شامل نہیں ہو سکتا۔ ایک غریب آدمی اگر زکوٰۃ دینے کی خواہش بھی کرے تو نہیں دے سکتا۔ ایک مریض کی خواہش خواہ کس قدر زیادہ ہو روزے نہیں رکھ سکتا۔ پس اگر سامان نہ ہو تو ہم وہ قربانی کسی صورت میں بھی پیش نہیں کر سکتے جس کی ہمیں خواہش ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تاکہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکے اور اگر اس کا موقعہ نہ آئے تو بھی خدا تعالیٰ سے کہہ سکے کہ ہم نے جو کچھ جمع کیا تھا اگرچہ وہ تھا تو ہماری اولاد کو ہی لیکن ہم نے اس نیت سے جمع کیا تھا کہ وہ تیری قربانی کی نیت سے جمع کیا تھا۔"

حضرت مصلح موعودؓ

وقفِ زندگی

مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نے اپنی ایک تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مندرجہ ذیل اقتباس پڑھا۔

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیبہ اور ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے۔"

اور فرمایا:۔

"پس جماعت میں سے نوجوانوں کو آگے آنا چاہیئے اور اپنی زندگیاں اشاعتِ اسلام کے لئے وقف کرنی چاہئیں تا انہیں تیار کر کے مختلف ممالک میں بھجوایا جا سکے جس طرح ابھی بہت سے ممالک ایسے ہیں جہاں مشن قائم نہیں کئے جا سکے۔ اسی طرح ابھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہت سی کتابیں ایسی ہیں جن کے مضامین مختلف زبانوں میں شائع نہیں کئے جا سکے مبلغین کے تیار کرنے اور بھجوانے نیز کتب کے شائع کرنے کے لئے روپیہ بھی ضروری ہے پس جماعت کو توجہ دلاتا ہوں

(باقی ص ۱۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید — صداقتِ احمدیت کا روشن نشان

مکرم چودھری رحمت علی صاحب مسلم ایم۔ اے

احمدیت عین اسلام ہے اور نیز خادم اسلام۔ اس تحریک کا مقصد دنیا میں تبلیغ اسلام و اشاعت قرآن ہے۔ اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے بانیٔ احمدیت کے خلیفہ ثانی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کے نام سے ایک نظام قائم کیا جس کے ماتحت آج ساری دنیا میں تبلیغ اسلام و اشاعت قرآن بطریق احسن سرانجام پا رہی ہے۔ بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام ہے کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

تحریک جدید اس کلام ربانی کی جیتی جاگتی اور زندہ جاوید تفسیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اس وقت کہی تھی جبکہ قادیان کی گمنام بستی سے باہر آپ کو کوئی نہ جانتا تھا لیکن آج روئے زمین پر شاید ہی کوئی ملک ایسا ہو جہاں آپ کا نام نہ پہنچا ہو اور جس میں آپ کے نام لیوا تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کے کام میں مصروف نہ ہوں۔

تحریکِ جدید نام ہے اس انتظام کا جس کے ماتحت جماعت احمدیہ منظم طریقے سے ساری دنیا میں اشاعت اسلام کر رہی ہے۔ ۱۹۴۷ء سے پہلے اس کا مرکز قادیان تھا اور اس کے بعد سے یہ کام ربوہ کی نئی بستی سے ہو رہا ہے۔ یہی وہ مبارک بستی ہے جہاں سے تعلیم و تربیت پاکر مبشرین اسلام دنیا کے کونے کونے میں پھیلتے اور تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ تحریک جدید کے بہت سے مطالبات میں سے دو مطالبے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک مطالبہ مالی قربانی کا ہے اور دوسرا جانی قربانی کا۔ پہلے مطالبے کے ماتحت جماعت احمدیہ کے افراد اپنے مالوں کا ایک حصہ طوعی طور پر اپنے امام کے حضور خدمت اسلام کے لئے وقف کرتے ہیں اور دینی و دنیوی تعلیم پاکر تبلیغ اسلام کے لئے اکناف عالم میں پھیل جاتے ہیں اور نہایت قلیل گزارہ لے کر (جو مشکل ان کے اور ان کے بیوی بچوں کے گزارہ قات کو کفایت کرتا ہے) ساری عمر خدمت دین تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کے کام میں لگے رہتے ہیں۔ ان مبشرین احمدیت کی کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں افراد کفر و شرک اور تثلیث پرستی کو چھوڑ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔

تحریک جدید نے گزشتہ ۳۲ سال کے قلیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرصہ میں دنیا بھر میں تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کا وہ عظیم الشان کام کیا ہے جس کا انکار ممکن نہیں کیونکہ یہ ایک ایسی ٹھوس حقیقت ہے جو اظہر من الشمس ہے اور دوست و دشمن سب اس کے معترف ہیں مثال کے طور پر اس وقت ایشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ کے تقریباً پچاس ملکوں میں تحریک جدید کے ڈیڑھ سو کے قریب مبشرین اسلام مامور فریضہ تبلیغ سرانجام دے رہے ہیں۔ تین سو سے زائد مساجد اور ساٹھ کے قریب کالج سکول اور دینی مدارس تعمیر ہو چکے ہیں۔ ان مساجد میں سے کئی ایسی ہیں جن پر دو دو تین تین لاکھ روپے صرف ہوئے ہیں۔ مثلاً انگلینڈ، جرمنی ہالینڈ، اور سوئٹزرلینڈ کی مساجد جو تشریف کے گڑھ میں مراکز توحید ہیں۔ جہاں سے دن میں پانچ بار اللہ تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی بآواز بلند فضائے آسمانی میں گونجتی ہے۔ قرآن شریف کے انگریزی، جرمن ڈچ اور سوئیلی تراجم ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو چکے ہیں اور کئی اور زبانوں کے تراجم اشاعت کے لئے تیار ہیں۔ دیگر اسلامی لٹریچر اس کے علاوہ ہے۔

تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں احمدی مستورات کا بھی نمایاں حصہ ہے۔ چنانچہ لنڈن اور ہالینڈ کی مساجد جن پر لاکھوں روپے خرچ ہوئے تھے۔ صرف احمدی مستورات کے چندوں سے تعمیر ہوئی تھیں اور اب ڈنمارک میں ایک عالی شان مسجد بھی تین لاکھ سے زائد روپے کے خرچ سے صرف انہی کے چندے سے تعمیر ہو رہی ہے۔ ان تمام مساجد کے ساتھ نہایت فعال قسم کے مشن ہاؤس بھی ہیں۔ جن میں اعلیٰ تعلیم یافتہ احمدی مبشرین اسلام دن رات تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کے کام میں مصروف ہیں۔

یہ ایک مختصر سا خاکہ ہے تحریک جدید کے اس کام کا جو وہ ساری دنیا میں خدمت اسلام کے لئے کر رہی ہے۔ اس تحریک کا آغاز ۱۹۳۴ء میں ایسے حالات میں ہوا تھا جبکہ جماعت احمدیہ نے مرکز احمدیت کے قریب ایک آریہ سکول میں بہت بڑے پیمانے پر ایک نام نہاد تبلیغی کانفرنس اس اعلان کے ساتھ منعقد کی تھی کہ وہ احمدیت کو ختم کر دیں گے۔ ان کے امیر شریعت نے جو ایک آتش بیان مقرر تھا یہ بڑا بول بولا تھا کہ میں قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دونگا اور احمدیت کا نام و نشان مٹا دونگا۔ لیکن ۳۰-۳۲ سال کے اندر اندر دنیا نے دیکھ لیا کہ یہ بڑا بول بولنے والے خود مٹ گئے اور احمدیت پنجاب اور ہندوستان سے نکل کر ایشیا۔ افریقہ۔ یورپ اور امریکہ کے اکثر ممالک میں پھیل گئی۔

تحریک جدید کے سال اول میں اس وقت کے امام جماعت رضی اللہ عنہ نے صرف ۲۷ ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا لیکن آپ کے خدام نے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ کی رقم آپ کے قدموں میں ڈال دی اور اب تو اس تحریک کا سالانہ بجٹ ۴۰۔ ۵۰ لاکھ کے قریب پہنچ گیا ہے۔ الغرض تحریک جدید صداقت احمدیت کا ایک روشن نشان ہے جس کا انکار

مجمع الجزائر فجی

محترم سید ظہور احمد شاہ صاحب واقف زندگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وجہ تسمیہ یقینی طور پر تو نہیں کہا جا سکتا لیکن بعض لوگوں کے خیال کے مطابق اس علاقہ کا اصل نام وی۔ نی تھا۔ جسے پڑوسی جزائر کے رہنے والے وی چی کہتے تھے جو بعد میں بگڑ کر فی جی اور پھر فجی بن گیا۔

محل وقوع یہ مجمع الجزائر جنوبی مغربی بحرالکاہل میں خط استوا سے تقریباً ½۱ ہزار میل جنوب کی طرف خط جدی سے بحصد میل شمال کی طرف آسٹریلیا کی بندرگاہ سڈنی سے ۱۷۰۰ میل شمال مشرق میں اور نیوزی لینڈ کی بندرگاہ آکلینڈ سے ۱۱۵۰ میل شمال کی طرف واقع ہے۔

ان جزائر کا پھیلاؤ سمندر میں ڈھائی لاکھ مربع میل میں ہے لیکن خشکی یعنی جزیروں کا مجموعی رقبہ صرف ۷۰۲۲ مربع میل ہے۔ کل جزیروں کی تعداد ۳۶۱ ہے جن میں تقریباً ۱۰۶ آباد ہیں۔ فجی کو زمین کا کنارہ بھی کہتے ہیں اور یہ غلط العالم صحیح ہے۔ غلط اس لئے کہ زمین گیند کی طرح گول ہے اور اس لئے اس کا کوئی کنارا نہیں اور صحیح اس لئے کہ طول بلد ۱۸۰ کا خط جہاں پر تاریخ اور دن بدلتے ہیں ان جزائر میں سے گزرتا ہے۔ ان جزیروں کے گرد اگر ایک خط بطور حد بندی کھینچی جائے تو غربی حرف داؤ (و) کی شکل اختیار کر لے گا۔ بڑے جزائر دو ہیں وی ٹی لیوو (Viti Levu) اور وانوا لیو (Vanua Levu) وی ٹی لیو سب سے بڑا بیضوی شکل کا جزیرہ ہے اور رقبہ چار ہزار مربع میل ہے۔ مجمع الجزائر کا دارالخلافہ سووا (Suva) جو ایک بندرگاہ بھی ہے اسی جزیرہ میں واقع ہے۔ بڑی بڑی صنعتیں بھی اسی جزیرہ میں ہیں۔ ریلوں، سڑکوں اور ہوائی آمد و رفت کے نظام موجود ہیں، آبادی گنجان اور سب سے زیادہ یہیں ہے

دوسرا بڑا جزیرہ وانوا لیو ہے جو بہت ہی کٹے پھٹے ساحل والا اور بے ڈھنگا سا جزیرہ ہے اس کا رقبہ ۲۱۳۷ مربع میل ہے۔ اس کی آبادی بھی کافی گنجان ہے۔ شکر سازی۔ ناریل کا تیل اور عمارتی لکڑی کے کارخانے اس جزیرہ پر ہیں۔

باقی جزیرے چھوٹے چھوٹے ہیں اور ان کا رقبہ چند مربع میل سے لیکر بہت دو صد مربع میل تک ہے۔ ان میں سے اکثر جنگلات۔ سبزہ۔ ناریل وغیرہ کی وجہ سے قیمتی ہیں

جزیروں کی ساخت۔ یہ تمام جزیرے زمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی آتش فشانی کی وجہ سے معرضِ وجود میں آئے تھے۔
البتہ چھوٹے چھوٹے کیڑوں کی وجہ سے جن کو مونگا (Coral) کہتے ہیں اور جو اپنے لعاب سے جس میں چونا ہوتا ہے۔ ان جزائر کے کناروں پر اپنے گھر بناتے ہیں اور جس وجہ سے یہ جزائر آہستہ آہستہ پھیلتے جا رہے ہیں ان کو مونگے کے جزیرے (Coral Islands) بھی کہتے ہیں۔ ان جزائر کے ساحل دُور سے سفید نظر آتے ہیں۔ اور سمندر کی جھاگ کی وجہ سے جو سفید ہوتی ہے جزیروں کی حدود کا اندازہ لگانا آسان نہیں ہوتا۔

آب وہوا منطقہ حارہ میں ہونے کی وجہ سے آب وہوا گرم ہونی چاہیئے لیکن سمندر میں گھرا ہوا ہونے کے باعث گرمی میں شدت نہیں رہتی۔ البتہ آب وہوا مرطوب ہو جاتی ہے۔ اس علاقہ سے ملتی جلتی آب وہوا رنگون۔ بمبئی اور مدراس میں ہے جو سب قریباً ایک ہی عرض بلد پر واقع ہیں۔

پیداوار وغیرہ گنا۔ تاڑیل۔ صندل۔ اناناس کیلا۔ عمارتی لکڑی وغیرہ یہاں کی پیداوار ہیں۔ ایک جزیرہ سے سونا بھی نکلتا ہے دودھ اور اون۔ گوشت کے لئے مویشی اور بھیڑیں بھی پالی جاتی ہیں۔

آبادی مقامی آبادی زیادہ تر پولی نیشین Polynesian اور میلانیشین (Melanesian) نسل سے مخلوط ہے۔ مشرقی حصہ میں خالص پولی نیشین اور مغربی حصہ میں میلانیشین بھی پائے جاتے ہیں۔ اول الذکر نسل کے لوگ گندمی رنگ کے دراز قد اور موٹی آنکھوں والے خوش شکل ہوتے ہیں۔ اور موخر الذکر حبشی النسل گھنگریالے بالوں والے سیاہ رنگ اور پستہ قد ہوتے ہیں۔ جزائر فجی چونکہ برطانیہ کی نوآبادی ہے اس لئے اسے ترقی دینے کے لئے گزشتہ صدی میں ہندوستان کے علاقہ جنوبی پنجاب۔ راجپوتانہ۔ اتر پردیش کچھ اور مدراس کے لوگ وہاں جاکر آباد ہوئے اور اب یہ لوگ محنتی ہونے کی وجہ سے زراعت۔ صنعت اور دیگر شعبوں پر چھائے ہوئے ہیں۔

مجمع الجزائر فجی کی کُل آبادی تقریباً ۴ لاکھ ہے جس میں مقامی لوگ تقریباً پونے دو لاکھ۔ ہندوستانی ہندو مسلم سکھ وغیرہ تقریباً دو لاکھ (جس میں ہزار مسلمان ان میں شامل ہیں) یورپین ساڑھے سات ہزار اور چینی تقریباً ۵ ہزار ہیں۔ ہندوستانیوں کی تعداد زیادہ تر دو بڑے جزیروں میں ہے اور یہ لوگ خوش الحال ہیں۔

مقامی لوگ میتھاڈسٹ عیسائی ہیں ان کی زبان (FIJIAN) ہے جو رومن الفاظ میں لکھی جاتی ہے اور دفاتر میں بولی جاتی ہے انگریزی اردو سمجھی اور بولی جاتی ہے۔

مجمع الجزائر فجی کے لوگ بھی آزادی کی کرن دیکھ رہے ہیں اور جلد ہی باقی نوآبادیوں کی طرح آزادی حاصل کریں گے لیکن چونکہ ہندوستانیوں کی اکثریت کی وجہ سے وہاں کے مقامی لوگ اقلیت میں ہو گئے ہیں۔ اس لئے ان اقلیت کو جو دراصل اس زمین کے مالک تھے آزادی کے بعد کس قدر حصہ ملے گا۔ یہ بات حکومت کے لئے لمحۂ فکریہ اور دردِ سر بنا ہوئی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

افریقہ میں اسلام کی اشاعت

"تذکرۂ افریقہ" بریگیڈیر گلزار احمد صاحب کی تصنیف ہے اور اس میں انہوں نے اپنے دو تین ماہ کے افریقہ کے رواں دواں دورے کی چند ایک تفصیلات کا ذکر کیا ہے۔ مغربی افریقہ میں وہ جہاں بھی گئے۔ احمدی حضرات سے انکی ملاقات ہوئی اور انہیں اس بات کا علم ہوا کہ وہاں پاکستانی احمدی مبلغین اور نو کل احمدی کس طرح اسلام کا دفاع کر رہے ہیں اور ان کی کوششوں کو اللہ تعالیٰ کس طرح نواز رہا ہے اور اس کے نتیجہ میں عیسائیت کس طرح پسپا ہو رہی ہے۔ بعض جگہ پر غیر از جماعت دوستوں نے دل کھول کر احمدیہ مشنوں کی تعریف بھی کی۔ لیکن بعض جگہوں پر راہ چلتے انہیں ایسے "حضرات" سے بھی ملنے کا موقعہ ملا جنہوں نے احمدیت کے خلاف اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ ہر شخص کو تو کوئی بھی خوش نہیں کر سکتا۔ احمدیہ مشن کس طرح ہر شخص کی خوشی کا باعث ہو سکتے ہیں۔ دیکھنے والی بات یہ ہے کہ افریقہ میں احمدیہ مشنوں کی شب و روز کی تگ و دو کے کیا نتائج نکلے ہیں۔ اگر اسلام کو تقویت پہنچی ہے اور عیسائیت کو پسپائی کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے تو پھر سر راہ ملنے والے کسی "حضرت" کی احمدیہ مشنوں کی مخالفت کیا معنی رکھتی ہے۔ لیکن اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ترجمان القرآن (جماعت اسلامی کا ماہنامہ) لکھتا ہے کہ:

"انہوں نے نہایت گہرے اسلامی جذبات کے ساتھ افریقہ کے مسلمانوں کی موجودہ حالت کا جائزہ لیا ہے اور بتایا ہے کہ استعماری طاقتوں نے ان کے ساتھ کیسی کیسی بے انصافیاں کی ہیں۔ معاشی اور تعلیمی اور سیاسی حیثیت سے ان کو کس طرح گرا کر رکھا گیا ہے۔ قادیانی مشن وہاں کیا فتنے برپا کر رہے ہیں۔ دین دار مسلمانوں نے وہاں کیسے سخت حالات میں اپنے دین و ایمان کی حفاظت کی ہے اور اسلام کس طرح اپنے اصولوں کی طاقت سے انتہائی نامساعد حالات میں بھی پھیلتا چلا جا رہا ہے۔"

اب اس تبصرہ نگار سے کون پوچھے کہ اسلام کے اصولوں کی طاقت کو نمایاں طور پر پیش کرنے والے "قادیانی مشنوں" کے متعلق یہ کہنا کہ وہ فتنے برپا کر رہے ہیں کہاں تک درست ہے۔ یہ ہم سب کے لئے خوشکن بات ہونی چاہیئے کہ اسلام پھیلتا چلا جا رہا ہے۔ لیکن ان لوگوں کا بھی تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم کو ممنونِ احسان ہونا چاہیئے جو اسلام کو پھیلانے کی شبانہ روز کوششوں میں مصروف ہیں۔ اور یہ ہیں احمدیہ مشن۔ افسوس کی بات ہے کہ احمدیہ مشنوں کے ذریعہ اسلام کا پھیلنا بعض لوگوں کی نظروں میں فتنہ برپا کرنے کے مترادف ہے۔ خدا جانے یہ کیسی اسلام دوستی ہے؟

خوشگوار تبدیلی

اگر یہ دیکھنا ہو کہ عیسائیت کے گڑھ۔ یورپ۔ میں احمدیہ مشنوں کے قیام سے کیا فائدہ حاصل ہوا ہے۔ تو آپ یورپین کی نئی چھپنے والی کتب اور ان کے رسائل اور ان کے اخبارات کا مطالعہ کریں۔ یورپ کے سوچ و بچار کرنے والے پادریوں کی تحریروں کا مطالعہ کریں۔ پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ احمدیہ مشن کے ذریعہ اندر ہی اندر عیسائیت میں کیا تبدیلیاں ہو رہی ہیں اور پادریوں کے سوچنے کی نئی راہیں کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے۔ پہلے وہ کس طرح سوچتے کرتے تھے اور اب کس طرح سوچتے ہیں۔ ان کی تحریروں سے یہ بات بھی بخوبی واضح ہو جاتی ہے کہ یورپ اس وقت اسلامی تعلیم کا پیاسا ہے۔ یورپ ان خطوط پر سوچ رہا ہے۔ جن پر حقیقی راہ نمائی صرف اور صرف اسلام ہی کر سکتا ہے۔ مثلاً لنڈن سے ایک اخبار نیوز ریویو آف ریلیجنز (News Review of Religions) کے ایڈیٹر چیتھے اس میں Talking Point فادر گورڈن البیون لکھتے ہیں۔

پادری گورڈن ایم جولائی ۱۹۶۶ء کے پرچہ میں لکھتے ہیں۔ انسانیت ہمیشہ کی طرح آج بھی یہ پوچھنا چاہتی ہے کہ زندگی کے معمہ کو کیونکر حل کیا جا سکتا ہے۔ انسان کیا ہے۔ زندگی کا مقصد کیا ہے۔ نیکی کیا ہے اور گناہ کسے کہتے ہیں۔ تکالیف اور مصائب کہاں سے آتے ہیں۔ حقیقی راحت کیونکر حاصل کی جا سکتی ہے۔ موت کیا ہے۔ بعد از موت کی کیا حقیقت ہے۔ وہ آخری روز کیا ہے جس نے ہماری زندگیوں کا مکمل طور پر احاطہ کیا ہوا ہے۔ ہم کہاں سے آئے ہیں اور کس طرف چلے جا رہے ہیں۔ پادری البیون کہتے ہیں کہ یہ ہیں سوالات جو لوگوں کے دلوں کو پریشان کر رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ان سوالوں کے جواب۔ درست اور مکمل جواب۔ صرف اور صرف ایک ہی کتاب میں ملتے ہیں اور وہ ہے قرآن کریم۔ ان سوالوں کی بھرمار اس بات کی دلیل ہے کہ لوگ اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

اس مضمون میں پادری صاحب نے ایک اور اسلامی حقیقت کی طرف بھی اشارہ کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ تمام دنیا کے لوگ ایک دوسرے سے قریب سے قریب تر آتے چلے جا رہے ہیں اور اب دنیا کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ ایک دوسرے کے مذہب کی عزت کئے بغیر چارہ ہی نہیں ہے۔

سب سے پہلے اسلام نے اس اصول کو دنیا کے سامنے پیش کیا تھا کہ محض اختلاف عقیدہ عداوت کا باعث نہیں ہونا چاہیئے اور حقیقت تو یہ ہے کہ اسلام نے یہ نظریہ پیش کر کے کہ ساری دنیا میں مختلف اوقات میں نبی آتے رہے ہیں اور یہ سب کے سب سچے نبی تھے اور ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ان سب نبیوں پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان لائے۔ ہاں اس نظریہ کو پیش کرکے اسلام نے ساری انسانیت کو محبت کی ایک لڑی میں پرو دیا ہے۔ عیسائیوں کی طرف سے اب ان باتوں پر زور دیئے جانے کے اور کچھ معنی نہیں سوائے اسکے کہ انہیں اس بات کا شدت سے احساس ہے کہ اگر اسلام کی ان سچائیوں کو انہوں نے بلا تاخیر اپنا نہ لیا تو عیسائیت کے لئے دنیا میں کوئی جگہ باقی نہ رہے گی۔

یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ احمدی مسلمین کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ اسلام کی حقیقی تعلیم سے دنیا کو آگاہ کیا جا رہا ہے اور غیر مذاہب کے سوچ بچار کرنے والے لوگ بھی یہ محسوس کر رہے ہیں کہ اسلام کی تعلیم ہی میں دنیا کی نجات ہے۔

اخبار یونیورس اینڈ کیتھولک ٹائمز کا اقتباس مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے ہمیں ارسال فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

○ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اس میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"

نسیم سیفی

نقشِ حسیں

ہر ہر قدم پہ نقشِ جبیں ہے
منزل ہماری شانہ زمیں ہے

بنتی بگڑتی ہے ایک صورت
تُو ہی بتا دے تُو تو نہیں ہے

یہ دلبری اور یہ دلربائی
اے جانِ عالم کتنی حسیں ہے

نازِ فلک ہے روحِ محبت
خونِ شہیداں، فخرِ زمیں ہے

پائے نہ پائے تجھ کو بصارت
چشمِ بصیرت کو تو یقیں ہے

عشاق میدان میں نعرہ زن ہیں
تُو لامکاں میں گوشہ نشیں ہے

کچھ تو نسیم خستہ کہا کیجئے
اے اہلِ محفل وہ بھی کہیں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کی خبریں

مرتبہ:- مکرم بشیر الدین صاحب محمود

ٹرینیڈاڈ

اشاعت اسلام کے لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ اسلامی لٹریچر نہ صرف زیادہ سے زیادہ طبع کیا جائے بلکہ اسے لوگوں تک پہنچایا بھی جائے۔ بعض لوگ خود خرید لیتے ہیں اور بعض لوگوں کو تحفۃً دینا پڑتا ہے۔ احمدیہ جماعت ان دونوں ضرورتوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب سمجھتی ہے۔ اس لئے ہمارے مبلغین سکولوں، کالجوں اور پبلک لائبریریوں کو ہمیشہ اسلامی لٹریچر مہیا کرتے رہتے ہیں۔

مکرم محمد حنیف یوسف صاحب ٹرینیڈاڈ سے اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے "سان جوان" کے سیکنڈری سکول کو گیارہ اسلامی کتب کا ایک سیٹ پیش کیا جو خوشی سے قبول کیا گیا۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے کتب وصول کرتے ہوئے کہا کہ ان کتب سے اساتذہ اور طلباء دونوں ہی فائدہ اٹھائیں گے۔

ماریشس

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے برطانیہ کے انڈر سیکرٹری آف سٹیٹس آنریبل جان سٹون ہاؤس کو ان کی ایک پریس کانفرنس کے اختتام پر سلسلہ کی دو کتب "نظام نو اور احمدیہ موومنٹ" بطور تحفہ پیش کیں اور ایک خط کے ذریعہ ان کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی کہ حضرت اقدس کے ایک خواب میں اللہ تعالیٰ نے اس راز کا انکشاف کیا تھا کہ ۱۸ اپریل کے بعد ماریشس میں انقلابات آئیں گے۔ چنانچہ آنریبل سٹون ہاؤس کا ماریشس میں آنا بھی انہیں انقلابات کی ایک کڑی سمجھا جا سکتا ہے۔ حضرت اقدس کے اس خواب اور اس کی وضاحت کو ریڈیو پر تین چار دفعہ نشر کیا گیا اور ٹیلی ویژن پر بھی یہ خبر دوہرائی گئی۔ آجکل اجتماعات کے ساتھ ساتھ ریڈیو اور ٹیلی ویژن بھی کئی رنگوں میں اسلام اور احمدیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ اسلام کی ترقی کی خبریں نشر ہوتی ہیں۔ اسلامی موضوعات پر تقاریر سنائی جاتی ہیں۔ اور اسلام کے متعلق سوالات کے جواب ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے لوگوں تک پہنچائے جاتے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے مبلغین ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے پورا پورا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون

بریگیڈیر گلزار احمد صاحب نے اپنی تصنیف تذکرہ افریقہ میں لکھا ہے کہ آنریبل مصطفیٰ صاحب نے سیرالیون میں احمدیوں کے تعلیمی اور تبلیغی کام کو بہت سراہا۔ حقیقت یہ ہے کہ مغربی افریقہ میں تمام غیر متعصب مسلمان احمدیہ جماعت کو تعلیمی اور تبلیغی مساعی کے لئے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ سیرالیون میں جماعت نے مسلمانوں کی جو تعلیمی خدمات سرانجام دی ہیں وہ سیرالیون کے مسلمان کبھی نہ بھلا سکیں گے۔ اس وقت پرائمری سکولوں کے علاوہ دو سیکنڈری سکول کامیابی کے ساتھ مسلمان طلباء کی خدمت میں مصروف ہیں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک اور سیکنڈری سکول کھولا جا رہا ہے پہلا سکول "بو" میں مکرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب نے کھولا تھا

دوسرا سکول فری ٹاؤن میں مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے کھولا اور اب تیسرا سکول "بو آجے بو" میں بھی مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کھول رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس نئے کھلنے والے سکول کو بھی احسن طریق پر مسلمانوں کی خاص طور پر اور سارے ملک کی عام طور پر خدمت کا موقعہ دے اور اس میں کام کرنے والوں پر اپنی برکتیں نازل کرے۔ آمین۔

جرمنی (فرانکفورٹ)

مکرم مولوی فضل الٰہی انوری مبلغ انچارج احمدیہ مشن فرانکفورٹ (جرمنی) نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے حلقہ تبلیغ میں اچھا اثر و رسوخ پیدا کیا ہوا ہے۔ کافی تعداد میں لوگ مسجد دیکھنے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اور بعض اوقات غیر مسلم "علماء" کی تقاریر کا بھی انتظام کیا جاتا ہے چنانچہ حال ہی میں ایک ڈاکٹر صاحب کا جو ایشیا کا دورہ کر چکے ہیں لیکچر کروایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بعض بزرگوں کے مقابر کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح ناصری کے مقبرہ کا بھی ذکر کیا جسے سننے والوں پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔ مقرر نے قبر مسیح کا ذکر کرتے ہوئے احمدیہ نقطہ نگاہ کو خاص طور پر وضاحت سے پیش کیا۔ تقریر کے اختتام پر مکرم انوری صاحب نے ڈاکٹر صاحب کو لائف آف محمدؐ پیش کی جو انہوں نے خوشی کے ساتھ قبول کی اور کہا کہ میں نہایت دلچسپی کے ساتھ اس کا مطالعہ کروں گا۔

مکرم انوری صاحب کو متعدد مقامات پر تقاریر کا موقعہ ملتا رہتا ہے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی صحیح تعلیم کے پھیلنے کے سامان از خود ہی پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

گی آنا

میر غلام احمد صاحب نسیم ایم۔ اے نے ریڈیو کے ایک نصف گھنٹہ کے پروگرام میں حصہ لیا اور بعض اسلامی امور کی وضاحت کی۔ خاص طور پر رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے بعض پہلو اجاگر کئے گئے اور سامعین کو اس بات کی تلقین کی۔ کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول اکرمؐ کے ذکر سے اصل مقصد یہ ہے کہ حضور پُر نور کی تعلیمات کو ہم اپنی زندگیوں میں اس طرح رچالیں کہ لوگ ہمیں دیکھ کر یہ کہنے پر مجبور ہو جائیں کہ یہ چلتے پھرتے اسلام ہیں۔

گی آنا میں نئی یونیورسٹی بن رہی ہے اور اس میں عربی کی تعلیم کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں مختلف ممالک کے مسلمانوں نے باہمی مشورے کئے جن میں مکرم مولوی نسیم صاحب کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تاکہ عربی کی تعلیم کے عملی پہلوؤں پر غور کیا جاسکے۔

ہالینڈ

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلامی مسائل کی وضاحت کا اکثر موقعہ ملتا رہتا ہے۔ مختلف ممالک کے مسلمان بھائی مسجد میں تشریف لاتے ہیں اور اسلام کے متعلق پیش آنے والی مشکلات کا حل مکرم حافظ صاحب سے پوچھتے ہیں۔ غیر مسلم بھی آتے رہتے ہیں۔ اور اس طرح اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔

گزشتہ ایام میں ایک دفعہ جمعہ کی نماز کے بعد بعض عرب طالب علموں نے اس بات کی خواہش کی کہ نبوت کے متعلق کچھ وضاحت کی جائے۔ چنانچہ مکرم حافظ صاحب نے معیار صداقت پر ایک مختصر سی تقریر کی۔ اور اس میں فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون کی تفسیر کی۔

سکنڈے نیویا

مکرم کمال یوسف صاحب احمدیہ مسجد ڈنمارک کی تعمیر کے متعلق اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام سرعت کے ساتھ جاری ہے اور امید ہے عنقریب ہی پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ مسجد کے ساتھ ہی مشن ہاؤس بھی ہوگا جس کی تکمیل کے بعد ایک اور پاکستانی مبلغ وہاں پہنچ جائیں گے۔ درحقیقت یورپ میں جس جس جگہ بھی مساجد بن چکی ہیں وہاں کم از کم دو مبلغوں کا ہونا ضروری سمجھا گیا ہے۔ کیونکہ زائرین ہر وقت آتے ہی رہتے ہیں اور اگر صرف ایک مبلغ ہو اور وہ کسی وقت کام کے لئے باہر چلا جائے تو بعد میں آنے والے زائرین کو مایوس ہو کر واپس جانا پڑیگا لیکن اگر دو مبلغ ہوں تو اس بات کا آسانی سے انتظام کیا جاسکتا ہے۔ کہ ایک مبلغ ہر وقت زائرین کے لئے مشن ہاؤس میں موجود رہے۔ دراصل یہ زائرین نہ صرف مسجد دیکھنے آتے ہیں بلکہ اسلام کے متعلق معلومات بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان زائرین کی آمد تبلیغ کا ایک نہایت مفید ذریعہ ہے۔

ڈیٹن (امریکہ)

ڈیٹن میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف مسجد میں آنے والوں کو تبلیغ کی جاتی ہے بلکہ میجر عبدالحمید صاحب ہر موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اخبارات میں کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں۔ اور کسی نہ کسی مسئلہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روشنی ڈالتے ہی رہتے ہیں۔ حال ہی میں مکرم میجر صاحب نے بعض نہایت مفید پمفلٹ بھی شائع کئے ہیں جو انفرادی ملاقات کے ذریعہ اور بذریعہ ڈاک بھی ملک کے مختلف حصوں میں پہنچائے گئے ہیں۔

ایسے علاقوں میں تبلیغ کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ بعض پاکستانی مسلمان عیسائی عورتوں سے شادی کر لیتے ہیں۔ تو پھر انہیں ہمارے مبلغین نے پاس لاتے ہیں کہ ان کی عیسائی بیویوں کو اسلام کی خوبیوں سے آگاہ کیا جائے اور مطالعہ کے لئے کچھ لٹریچر بھی دیا جائے۔ ان عیسائی عورتوں کے ذریعہ دوسروں تک بھی اسلام کا پیغام پہنچانے کا موقعہ مل جاتا ہے۔

نائیجیریا

مکرم الحاج مولوی نصیر الدین صاحب مبلغ انچارج نائیجیریا نے گزشتہ ماہ ابادان یونیورسٹی کی مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے ایک مذاکرہ میں حصہ لیا اور مسلمان طلباء پر یہ بات واضح کرنے کی کوشش کی کہ ان کی اور ان کے ملک کی بھلائی اسی میں ہے کہ وہ اپنی تعلیم میں منہمک رہیں اور جب تک تعلیم سے فارغ نہ ہو جائیں۔ نہ خود سیاست میں پڑیں اور نہ ہی سیاسی لوگوں کو اس بات کی اجازت دیں کہ وہ انہیں غلط طریق پر استعمال کر سکیں مکرم مولوی صاحب کی یہ تقریر ملک کے مختلف اخباروں نے نمایاں طریق پر شائع کی۔ اس مذاکرہ میں اسلام میں عورتوں کو پردہ کے حکم کے متعلق ایک صاحب نے تقریر کی جس کے نتیجہ میں ایک روزنامہ (ڈیلی ٹائمز) نے اپنے رپورٹر کے ذریعہ مختلف الخیال مسلمان علماء کے خیالات کو ایک رپورٹاژ کی صورت میں پیش کیا۔ مکرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اسی قسم کا ایک پروگرام ٹیلی ویژن پر بھی دکھایا گیا۔ چنانچہ اس پروگرام میں بھی مولوی صاحب موصوف نے حصہ لیا۔ اور اسلام کی صحیح تعلیم کو لوگوں کے سامنے پیش کیا۔

کینیا

مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مبلغ انچارج کینیا کی تحریک پر وہاں کی لجنہ اماء اللہ نے ۵۰۰ شلنگ ایسٹ افریقن ٹائمز (اپنی جماعت کا ماہوار پرچہ) کے لئے بطور چندہ جمع کر کے دیا۔ ایک مقامی کثیر الاشاعت اخبار ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ میں مکرم کبیر احمد صاحب بھٹی اسلامی موضوع پر ہر ہفتہ ایک کالم لکھتے ہیں۔ یہ کالم جمعہ کے روز چھپتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی مقبول ہے اس کالم کے ذریعہ نہ صرف اسلام کی تعلیم پیش کرنے کا موقعہ ملتا ہے بلکہ عیسائیوں کے اعتراضات کا بھی احسن رنگ میں جواب دیا جاتا ہے۔ اور اس طرح اسلام کی خوبیاں اجاگر کرنے کا یہ ایک بہتر ذریعہ ہے

ممباسہ کے مبلغ مکرم مولوی روشن دین صاحب نے حال ہی میں وہاں کے چیف قاضی کو عربی زبان میں ایک مفصل خط لکھا۔ جس میں اسلام کو احمدیت کے نقطہ نظر سے پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ تبلیغی اشتہارات بھی شہر میں تقسیم کئے گئے۔

مکرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب کی رپورٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منظور ہے کہ کسموں میں لجنہ اماء اللہ کی باقاعدہ طور پر تنظیم قائم کر دی گئی ہے چنانچہ وہاں کی بہنوں نے مسجد و نمازک کے لئے چندہ بھی ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ مکرم مولوی صاحب موصوف ایک ٹریننگ سنٹر میں تشریف لے گئے۔ اور پرنسپل صاحب سے ملاقات کر کے سنٹر کی لائبریری کے لئے اسلامی لٹریچر پیش کیا پرنسپل صاحب نے کسی روز سنٹر میں لیکچر کرنے کی دعوت دی ہے۔

تحریک جدید کے چندہ دہندگان

کیا آپ ہمارے اس خیال سے متفق ہیں کہ ہر شخص جسے اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے چندوں میں حصہ لینے کی توفیق بخشی ہے۔ چاہے وہ دفتر اول کا ہو یا دفتر دوم کا اسے ماہنامہ تحریک جدید جس کا چندہ صرف ڈیڑھ روپیہ سالانہ ہے خود خرید کر پڑھنا چاہیئے اور اگر وہ استطاعت رکھتا ہے تو خرید کر سکولوں، کالجوں اور لائبریریوں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی مہیا کرنا چاہیئے

آپ ماہنامہ تحریک جدید کا چندہ (ڈیڑھ روپیہ سالانہ) اپنی جماعت کے محصل یا سیکرٹری صاحب مال کو بھی دے سکتے ہیں۔ ہمیں صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھ دیجئے۔ آپ کو سال بھر یہ پرچہ باقاعدگی کے ساتھ ملتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مینجنگ ایڈیٹر

ایڈیٹر کی ڈاک

محترم جناب ایڈیٹر صاحب "تحریک جدید" ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزشتہ ماہ "تحریک جدید" کے جو پرچے موصول ہوئے انہیں مختلف مشنوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ان میں مندرجہ رپورٹیں اور خبریں بہت عمدہ اور ایمان افروز تھیں۔ میں نے بہت سی خبروں کا ترجمہ سواحیلی میں کر کے اپنے سواحیلی اخبار میں طباعت کے لئے بھجوا دیا تھا۔ جواب اگست کے پرچہ میں چھپ گیا ہے۔ امید ہے آپ مختلف مشنوں کی رپورٹیں اور مستشرقین و دیگر مصنفین کی کتب سے حوالہ جات اسی طرح شائع کر کے ہمارے لئے ممد و معاون بنتے رہیں گے۔ ساٹھ ہزار پادریوں کے مستعفی ہو جانے کی خبر یہاں بڑی حیرت سے پڑھی گئی۔ خود کیتھولک فرقہ کے عیسائیوں کو بھی ان باتوں کا علم نہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر رنگ میں اشاعت اسلام اور کسر صلیب کی توفیق بخشے۔ اور خلافت حقہ اسلامیہ کو ساری دنیا کے اتحاد کا باعث بنائے۔ آمین

خاکسار: محمد منور مبلغ انچارج احمدیہ مشن نیرانیہ

"تحریک جدید" میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

وقف (زندگی (بقیہ صفحہ ۴)

کہ وہ تحریک جدید کے فنڈ کو مضبوط کرے اور مرکزی نظام کو اس قابل بنائے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ تبلیغی نظام کے ذریعہ ساری دنیا میں اشاعت اسلام کر سکے۔ آخر حضور علیہ السلام کی بعثت کسی خاص ملک کے لئے تو مخصوص نہ تھی بلکہ حضور کی بعثت ساری دنیا کے لئے تھی اور احمدیت کے ذریعہ اسلام نے ساری دنیا پر غالب آنا ہے جیسا کہ حضور نے خدا سے الہام پا کر فرمایا

"میرے رب نے میری طرف وحی کی اور مجھ سے وعدہ فرمایا کہ وہ میری نصرت فرمائیگا کہ میری دعوت اور میرا سلسلہ زمین کے مشارق و مغارب یعنی زمین کے کناروں تک پہنچ جائے گا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور تندرستی
کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو
آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے
بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک عجوبہ روزگار سرمہ

دھند، غبار، خارش، کرکرے اور تیزابیت
وغیرہ امراضِ چشم کے لئے نہایت اکسیر اور
لاجواب ہے۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا
کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں،
قیمت مکمل کورس ۵ روپے

نور نظر

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ
عنہ کی بہترین تجویز مکمل اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ
قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی۔ نظام ہضم کی اصلاح
کرتی ہیں۔ عصبی اور نزلی جوڑوں کے دردوں کو
دور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔
قیمت فی شیشی ۲ روپے صرف

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولاد ایک بہت بڑی نعمت ہے

محبوب مفید اٹھرا

مرض اٹھرا کا کامیاب اور شافی علاج ہے

-•- فی شیشی پانچ روپے

-•- مکمل کورس ۱۵ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہمدردِ نسواں

اسقاطِ حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کا مجرب اور مفید علاج

قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

موازنۂ مذاہب

میدانِ عمل

- از نسیم سیفی

اس کتاب میں اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کی ایک واضح تصویر دکھائی گئی ہے۔

کتاب کے مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر پڑھنے کے قابل ہیں۔

۱۔ اسلام اور عیسائیت کی موجودہ جنگ اور اس کا پس منظر

۲۔ ڈاکٹر بلی گراہم اور احمدی مبلغین

۳۔ عیسائیت کی شکست کی تدریجی منازل

۴۔ کسرِ صلیب کا ایک اور ثبوت

قیمت بارہ آنے

احمدیہ بک ڈپو دار الرحمت شرقی ربوہ

ھُوَ الشَّافی

چند مفید اور مجرب نسخے

-•- "بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ہے۔

-•- "لیکوریا" لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے۔ ۴ روپے

-•- "سپیشل کورس" طاقت کی خاص دوا دس روپے

-•- "ری جووی نیٹنگ کورس" پیش کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۳۰ روپے

-•- "پینز کیور" جوڑوں کی درد کا مکمل علاج دس روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موٹاپا اور ڈالڈا ٹرائین

موٹاپے کی وجوہات :-

- کثرتِ خوراک
- مرغن غذائیں
- مٹھائی کا زیادہ استعمال
- آرام طلبی
- ورزش نہ کرنا

نتائج :- جسم بدنما اور بھدا ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ انسان بے حد سست ہو جاتا ہے۔ Blood pressure زیادہ ہو جاتا ہے۔ دل کے مختلف اور مہلک عوارض لگ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جگر بہت بُری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی سینکڑوں بیماریوں سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے، چنانچہ اکثر اوقات غلط قسم کی ادویات کھانے سے جن سے عام طور پر بھوک اور نیند کا جسمانی نظام بہت بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ انسان بجائے فائدہ حاصل کرنے کے مزید کئی قسم کے مہلک امراض خرید لیتا ہے،

ڈالڈا ٹرائین :- جرمنی کی نہایت بے ضرر اور مقبول گولیاں جو ہر موسم میں مرد اور عورت یکساں طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ بہت جلد آپکو اس بیماری سے نجات دے سکتی ہیں۔ ۵۰ گولیوں کی خوبصورت شیشی کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۲ روپے

تیار کردہ :- ایم۔ ایم اشویگے مغربی جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان :- **شفا میڈیکو ہومیو ہسپتال لاہور**